روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۴۹ | جمعرات ۔ ۲۶۔ محرم ۔ ۱۴۱۵ھ ' ۷۔ وفا ۱۳۷۳ھش ' ۷۔ جولائی ۱۹۹۴ء

خداشناسی کا نہایت اعلیٰ ذریعہ دعا ہی ہے

اللہ جل شانہ فرماتا ہے کہ جس طرح زمین و آسمان کی صنعت پر غور کرنے سے سچا خدا پہچانا جاتا ہے اسی طرح دعا کی قبولیت کو دیکھنے سے خدا تعالیٰ پر یقین آتا ہے۔ پھر اگر دعا میں کوئی روحانیت نہیں اور حقیقی اور واقعی طور پر دعا پر کوئی نمایاں فیض نازل نہیں ہوتا تو کیونکر دعا خدا تعالیٰ کی شناخت کا ایسا ذریعہ ہو سکتی ہے جیسا کہ زمین و آسمان کے اجرام و اجسام ذریعہ ہیں؟ بلکہ قرآن شریف سے تو معلوم ہوتا ہے کہ نہایت اعلیٰ ذریعہ خداشناسی کا دعا ہی ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اگر انسان چاہے کہ ایک دم میں سب کچھ ہو جائے اور معرفت الٰہی کے اعلیٰ مراتب پر یکدفعہ پہنچ جائے۔ یہ کبھی نہیں ہوتا۔ دنیا میں ہر ایک کام تدریج سے ہوتا ہے۔ دیکھو کوئی علم اور فن ایسا نہیں جس کو انسان تأمّل اور توقّف سے نہ سیکھتا ہو۔ ضروری ہے کہ سلسلہ وار مراتب کو طے کرے۔ دیکھو! زمیندار کو زمین میں بیج بو کر انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اول وہ اپنی عزیز شے اناج کو زمین میں ڈال دیتا ہے۔ جس کو فوراً جانور چگ جائیں یا مٹی کھالے۔ یا کسی اور طرح ضائع ہو جائے مگر تجربہ اس کو تسلّی دیتا ہے۔ کہ نہیں۔ ایک وقت آتا ہے کہ یہ دانے جو اس طرح پر زمین کے سپرد کیے گئے ہیں۔ بارور ہوں گے اور یہ کھیت سرسبز لہلہاتا ہوا نظر آئے گا اور یہ خاک آمیختہ بیج رزق بن جائیں گے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۴۵۸)

مشرقی یورپ میں تعلیم کے مواقع

○ مشرقی یورپ میں میڈیکل اور دیگر کورسز کے لئے امکانات پیدا ہو رہے ہیں۔ ایسے احمدی طلبہ جو وہاں داخلہ کے خواہش مند ہوں اپنے کوائف امیر صاحب یا صدر صاحب سے تصدیق کروا کے فوری طور پر وکالت تبشیر ربوہ میں بھجوا دیں۔

(وکالت تبشیر)

نکاح

○ مکرم شیخ محفوظ الرحمان صاحب ابن مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب اسلام آباد کا نکاح مورخہ ۲۴۔ دسمبر ۹۳ء ہمراہ عزیزہ صائمہ گلنار صاحبہ بنت مکرم عبداللطیف صاحب پلانو ٹیکساز سے محترم شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے بعد نماز جمعہ پڑھا۔ ۲۵۔ دسمبر ۹۳ء کو ہلٹن ہوٹل میں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب نے شالیمار ریسٹورنٹ میں دعوت ولیمہ دی۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ مکرم محفوظ الرحمان صاحب حضرت منشی حبیب الرحمان صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کے پڑپوتے اور مکرم شیخ عبدالرحمان کپور تھلوی (وفات یافتہ) کے پوتے ہیں اور عزیزہ صائمہ مکرم مولوی عبدالمجید صاحب (وفات یافتہ) کراچی کی پوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک فرمائے۔

متقی محفوظ مقام میں ہوتا ہے اور جو تقویٰ پر قائم نہیں وہ خطرہ میں ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

اللہ تعالیٰ سورہ دخان میں فرماتا ہے (۔) کہ متقی یقیناً ایک امن والے اور محفوظ مقام میں ہیں۔ تو یہی وہ حصن حصین ہے۔ یہی امین کے معنی ہیں جو حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے کئے ہیں کہ محفوظ اور امن میں وہی ہے جو تقویٰ پر قائم ہوتا ہے۔ جو تقویٰ پر قائم نہیں وہ امن میں نہیں وہ خطرہ میں ہے۔ وہ حفاظت میں نہیں خوف کی حالت میں ہے اور ایسا شخص مقام امین میں نہیں ہے۔ بلکہ اس مقام پر ہے جسے دوسرے لفظوں میں جہنم کہا جاتا ہے۔ پس قرآن کریم نے ہی تقویٰ کے معنوں کو بیان کرتے ہوئے معنوی لحاظ سے حصن حصین کا تخیّل پیش کیا ہے کہ سوائے تقویٰ کی راہوں پر چل کر کوئی شخص امن میں نہیں رہ سکتا۔ کوئی اور ذریعہ نہیں ہے اس مضبوط قلعہ میں داخل ہونے کا۔ سوائے تقویٰ کے دروازے کے۔

حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے اسی مضمون کو ایک دوسری جگہ اس طرح بیان فرمایا ہے کہ

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے

ہر نیکی خواہ وہ قولی ہو یا فعلی وہ تقویٰ کی جڑ سے نکلتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ قرآن کریم نے جو سینکڑوں احکام دیئے ہیں۔ جب ہم ان پر عمل کرتے ہیں اور اس رنگ میں عمل کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی جنّت میں داخل ہونے کا ذریعہ بنیں اور اللہ تعالیٰ کی جنّت کے درختوں کی شاخیں ہو جائیں اور ان درختوں کے لئے پانی کا کام دیں تو یہ اسی وقت ہوتا ہے جب یہ شاخیں تقویٰ کی جڑ سے نکلیں۔

(از خطبہ یکم مارچ ۱۹۶۸ء)

سادہ زندگی کی تحریک کوئی معمولی تحریک نہیں بلکہ دراصل دنیا کے آئندہ امن کی بنیاد اس پر ہے

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت دو روپیہ

۷- وفا ۱۳۷۳ ہش — ۷- جولائی ۱۹۹۴ء

خدا تعالیٰ کی صفات

کسی کا مذہب کچھ بھی ہو وہ اپنی جگہ پر خوش ہے کہ وہ جو کچھ مانتا ہے اور جس طرح کے بھی عمل کرتا ہے وہ نہایت مناسب ہیں۔ ایسے لوگ تو بہت کم ہیں جو مختلف مذاہب کا مطالعہ کرتے ہیں اور اپنے مذہب کے علاوہ دوسروں میں بھی کوئی خوبی تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یا یہ کہ انہیں خوبی مل جاتی ہے حالانکہ لوگ جس جس مذہب سے تعلق رکھتے ہیں وہ اس کے اس لئے پیروکار ہیں کہ اس مذہب کے ماننے والوں کے گھر پیدا ہوئے ہیں۔ عام طور پر لوگوں کا وہی مذہب ہوتا ہے جو ان کے والدین کا۔ اور بالغ ہونے تک وہ اپنے مذہب میں اتنے پکے ہو چکے ہوتے ہیں کہ انہیں کسی اور مذہب کی طرف توجہ کرنے کا خیال ہی نہیں آتا۔

ایک لحاظ سے تو یہ بات اچھی ہے کہ والدین اپنے بچوں کو اپنے مذہب کی تعلیم دیں اور ان کے عقیدہ کو راسخ کر دیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس تعلیم کی بھی ضرورت ہے کہ اچھی بات کے متعلق غور کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ مطالعہ کو وسیع کیا جائے۔ یہ مطالعہ ضروری نہیں کتابی ہو۔ ماحول پر نظر رکھنے اور اپنی سمجھ بوجھ سے کام لینے کا نام بھی مطالعہ ہی ہو سکتا ہے۔ بین المذاہب امور کی طرف توجہ دی جائے۔ اگرچہ ایسا کرتے بہت کم لوگ ہیں۔ یا تو انہیں ایسا کرنے کی فرصت ہی نہیں۔ یا اس طرف ان کا جھکاؤ ہی نہیں۔ وہ اپنے آپ میں اتنے مگن ہیں کہ دوسروں کی طرف دیکھتے ہی نہیں۔

ویسے تو مذہب راستہ کو یا راستہ چلنے کو کہتے ہیں۔ اور راستہ سے مراد ہر قسم کا علم یا ہر قسم کی مہارت بھی ہو سکتی ہے لیکن عرف عام میں مذہب کا لفظ دین کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یعنی مذہب خدا تعالیٰ کے متعلق عقیدہ اور ایسی ہی دیگر باتوں کا نام ہے۔ اس بات کے پیش نظر کہا جا سکتا ہے کہ اگرچہ مذہب کا لفظ اور باتوں کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن اس کا سب سے اہم استعمال وہی ہے جسے عرف عام میں مذہب کہتے ہیں یا دین کی باتیں۔ ایمان کی باتیں۔ خدا کی باتیں۔ خدا کی بتائی ہوئی باتوں کے متعلق مختلف باتیں۔

اس بات کو پیش نظر رکھیں تو کہا جا سکتا ہے کہ مذہب کا مرکزی نکتہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی صفات ہیں۔ آپ خدا تعالیٰ کو کسی بھی نام سے یاد کریں مقصد یہ ہے کہ آپ اس کی صفات کو صحیح طور پر سمجھیں اور انہیں کے مطابق اس کے کاموں کو دیکھیں اور ان سے فائدہ اٹھائیں۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں کہ "ہماری یہ غرض نہیں ہے اور نہ ہم یہ بحث کرتے ہیں کہ کوئی اللہ کہے یا گاڈ کہے یا پرمیشر۔ ہمارا مقصد تو صرف یہ ہے کہ جس کو وہ پکارتا ہے اس نے اس کو سمجھا کیا ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ کوئی نام لو مگر یہ بتاؤ تم اسے کہتے کیا ہو اس کے صفات تم نے کیا قائم کئے ہیں۔ صفات الٰہی کا مسئلہ ہی تو اصل مسئلہ ہے۔ جس پر غور کرنا چاہئے۔"

پس کسی کا کوئی بھی مذہب ہو اور وہ اس پر کتنا ہی خوش کیوں نہ ہو۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی صفات پر غور کرے۔ اس امر کو وسیع تناظر میں دیکھے اور خدا تعالیٰ کی صفات سے فائدہ اٹھائے۔

میں اپنے آپ سے واقف ہوں، اور نادم ہوں
ہنسو ہنسو مری نادانیوں پہ خوب ہنسو
کسی نے طوق و سلاسل دیے مجھے انعام
کسی کے لطف کی جولانیوں پہ خوب ہنسو

ابوالاقبال

احمدی بچّے کا ترانہ

مری زندگی کا سہارا خدا ہے
اندھیرا ہے طوفاں ہے موجِ بلا ہے
ہر اک سمت پُر ہول شورش بپا ہے
شب و روز خطرات سے پُر ہیں لیکن
مجھے ڈر ہی کیا ہے مجھے غم ہی کیا ہے
میسّر ہے اب مجھ کو دولت یقیں کی
مری زندگی کا سہارا خدا ہے

نظر تیکھی تیکھی قدم ہلکے ہلکے
چلا جا رہا ہوں خوشی سے سنبھل کے
زمانے کی ہر چیز تسخیر کر لے
کہا ہے مجھے میرے دل نے مچل کے
میں واقف ہوں منزل کی دشواریوں سے
کوئی دیکھ لے مجھ سے آگے نکل کے

ہر اک ناامیدی سے میں دُور تر ہوں
مصائب کے آنے پہ سینہ سپر ہوں
کوئی مجھ سے پُوچھے مرے دل کی حالت
شجاعت کا دلدادہ ہوں مَیں نڈر ہوں
مَیں مشکل کو مشکل سے پہچانتا ہوں
کٹھن راہ پر دل سے محوِ سفر ہوں

مَیں فرزندِ ایمان ہوں جان لو تم
مجھے دیکھ لو اور پہچان لو تم
کچل دونگا باطل کا سر ایک دن مَیں
یہ مشکل ہے لیکن اسے مان لو تم
ہر اک لمحہ کہتی ہے خود اعتمادی
اُٹھو خود، کسی کا نہ احسان لو تم

مربّی بنوں گا مجاہد بنوں گا
میں نوعِ بشر کی اعانت کروں گا
گزاروں گا ہر لمحہ خوفِ خدا میں
غریبوں کی خدمت کا مَیں دم بھروں گا
بھیانک ہیں باطل کی تاریک راہیں
صداقت سے ان کو منوّر کروں گا

مرا اوڑھنا اور بچھونا اطاعت
اطاعت ہے دراصل روحِ عبادت
بڑوں کی بزرگی کا میں دل سے قائل
تو چھوٹوں پہ رکھتا ہوں میں دستِ شفقت
کبھی میں جو نادار کے کام آؤں
مرے دل کو ملتی ہے تسکین و راحت
مری زندگی کا سہارا خدا ہے

نور فطرت

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۲۱

بلڈ کینسر، ہڈیوں کے کینسر، جریانِ خون، بچوں کا بستر میں پیشاب

بھڑ کے کاٹے کا چٹکلہ اور بعض دیگر ہومیو ادویہ کا تذکرہ

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے بتاریخ ۱۴۔ جون ۱۹۹۴ء کو بیان فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن:۔ ۱۴۔ جون۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کی کلاس میں اہم ہومیو ادویہ کے خواص علامات اور استعمال کے بارے میں بتایا۔

اپس APIS حضرت صاحب نے فرمایا اس کے بارے میں بعض اور باتیں بھی ضروری ہیں۔ ایسے خطرات بھی ہوتے ہیں جن کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ Menangitis میں بہت مفید ہے۔ بروقت مل جائے تو مریض مرگی میں مبتلا نہیں ہوتا۔ عورتوں کو خیال چاہئے کہ حمل کے آخری دنوں میں تشنج بعض اوقات ایسا سخت ہوتا ہے کہ رحم سکڑ جاتا ہے اور بچہ پیٹ میں مر بھی جاتا ہے۔ ایسے خطرے میں اپس استعمال کرائیں۔ بچوں میں تشنج کی روٹین بیماری میں یہ دی جاتی ہے۔ تشنج کے مریض کو گرم پانی سے غسل دینے کی روایت ہے۔ بعض اوقات ایسے مواقع پر بچے کو غسل دیا تو بچے کی چیخیں نکل گئیں مطلب یہ تھا کہ میگ فاس MAG PHOS چاہئے۔ اگر گرمی سے تکلیف بڑھے تو بیلاڈونا اور ایکونائیٹ ۱۰۰۰ چند منٹ کے وقفے سے دیں۔ اس سے گردے کی درد کو بھی آرام آتا ہے۔ اگر ٹھنڈ سے تکلیف بڑھے تو میگ فاس چاہئے۔ وضع حمل کے وقت پلسٹیلا Pulsatilla 30 اگر گرمی کی بجائے سردی سے تکلیف بڑھتی ہے تو پلسٹیلا دی جائے۔ پیدائش کے بعد اگر کچھ گند اندر رہ جائے تو اس کی بھی صفائی کر دیتی ہے۔ وقت پر دردیں نہ اٹھیں تو پلسٹیلا بہترین ہے۔ اگر عمومی طور پر دردیں ٹھیک ہوں تو تکلیف کم کرنے کے لئے میگ فاس ۶X اور اس کے ساتھ کالی فاس Kali Phos 6x ملا لیں۔ ان کو نصف پیالی میں چند ٹکیاں گھونٹ گھونٹ پلائیں۔ اتنا سکون محسوس ہوتا ہے جیسے انستھیزیا (بیہوشی کی دوا) دے دی ہو۔

اپوسائینم ٹھنڈے مزاج کی دوا ہے اور پلسٹیلا گرم مزاج کی دوا ہے۔ بچہ اگر تشنج کی حالت میں ہے، پیدائش کے بعد تو یہ معلوم کرنے کے لئے کہ یہ گرمی برداشت کرتا ہے یا نہیں اس پر کپڑا ڈالیں۔ اگر ٹانگیں مار کر کپڑا ہٹا دے یا کپڑے سے بے چینی محسوس کرے، یعنی گرمی سے بے چینی ہو اپس کی بجائے اپوسائینم Aposynum دے دیں۔

اپس اور اپوسائینم کی قدر مشترک تو لازمی رہے گی۔ دونوں میں ورمیں ہونگی۔ زیادہ تر تعلق دل سے کبھی میوکس ممبرین Mucous Membrane میں بھی داخل ہوگی۔ کبھی دل کے پردوں کے ارد گرد۔ لیور (جگر) کے ارد گرد جھلی پردے ہیں، خول یا Package پر اثرات کا اپس اور اپوسائینم سے گہرا تعلق ہے۔ علامت ورم ہے بہت سخت ورم نہیں۔ نرمی ہے۔ دبائیں تو جسم آہستہ آہستہ اوپر اٹھتا ہے۔ ورم ہو تشنج گرمی سے بڑھے تو اپس Apis Mellifica اور سردی سے بڑھے تو اپوسائینم Aposynum آنکھوں کے نیچے ورم ہو تو اپس مفید ہے اس کا تعلق عموماً گردے سے ہوتا ہے۔ گرمی سے بڑھے روشنی سے بڑھے سفید رنگ سے بڑھے تو یہ اپس کا مریض ہے۔

اس کی بعض علامتیں دائیں طرف بھی ظاہر ہوتی ہیں اگر مریض بری خبر سنے، یا حسد جلن کا اظہار کرے تو دائیں طرف فالج ہوتا ہے۔ لائیکوپوڈیم Lycopodium میں بھی دائیں طرف سے شروع ہو کر مرض بائیں طرف جاتا ہے۔ گلا بھی خراب ہو تو پہلے دائیں طرف اور پھر بائیں طرف جاتا ہے۔ اپس میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے آنکھوں میں بھی تکلیف ہو تو پہلے دائیں آنکھ سے شروع ہو کر پھر بائیں آنکھ میں تکلیف جاتی ہے۔ اپس کے گلے کی خرابی میں گرم پانی کے غرارے سے تکلیف بڑھتی ہے ٹھنڈ سے آرام آتا ہے۔ ایسے موقع پر اپس دیں۔ لیکن لیکیسز Lachesis میں تکلیف پہلے بائیں ہوتی ہے پھر دائیں آتی ہے۔ بعض دواؤں میں دائیں سے بائیں اور پھر بائیں سے دائیں تکلیف آتی ہے یہ ہے پلسٹیلا۔ ایک اور دوا ہے لاک کنائینم Lac Caninum اس میں مرض دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں بہت اچھلتا ہے۔ ایک استثنیٰ یہ ہے کہ اس میں پیٹ میں ہوا بہت ہوتی ہے۔ ہوا سے تشنجی کیفیت دائیں پسلی کے نیچے ہوتی ہے۔

اپس کا اس سے عجیب تعلق ہے۔ جب بھی پیٹ میں ہوا زیادہ ہو تو بائیں طرف گچھا سا پڑتا ہے یہ ہوا ہوتی ہے۔ ایسا مریض گرمی سے بے چینی محسوس کرے تو اپس دیں۔ اپس میں فوری اثر کم ہوتا ہے یہ نیم درمیانی اثر کی دوا ہے۔ گردے کی تکلیفوں میں صحت کے لئے وقت لیتی ہے۔ ہفتہ دس دن سے پہلے اثر نہیں ہوتا۔ انتڑیوں میں اس کا فوری اثر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ میں ہوتا ہے۔ دماغ کے ورموں میں بھی فوری اثر کرتی ہے۔ دماغی عارضے کے علاج میں اگر سر بڑھ رہا ہو تو چیخیں بند کرا دیتی ہے اس کے فوری بعد سلیشا Silicea دیں۔ اگر یہ فائدہ نہ دے اور علامات اپس اور اپوسائینم کی ہوں تو سلفر اس کے بعد دیں۔ یہ اثر کو لمبا کرتی ہے۔ لیکن اپوسائینم کے بعد کلکیریا کارب Cal carb، یہ سلیشیا کے بعد نمبر ۲ ہے ہائیڈرو کیفلس میں اپس دینے سے خود بھی بعض دفعہ ہائیڈرو کیفلس کا علاج بن جاتی ہے۔ کان، آنکھوں یا ناک سے نمایاں پانی نکلے۔ بعض دفعہ شراٹے مارتا ہوا تو اس کا مطلب ہے کہ مرض ٹھیک ہو رہا ہے۔ لیکن اپس اور اپوسائینم، یہ دماغی کا پانی پیشاب کے ذریعے نکالتی ہے۔ اگر کھل کر پیشاب آنا شروع ہو جائے تو مطلب ہے کہ دوا کام کر رہی ہے۔ اتنا نمایاں فرق سے زیادہ پیشاب آتا ہے کہ کسی کنفیوژن کی جگہ نہیں رہتی۔

اپس میں پیٹ کی ہوا کے ساتھ انتڑیوں میں دکھن کا بھی احساس ہوتا ہے۔ پیٹ کی بیماری میں بھی یہ فوری اثر نہیں کرتی۔ پیٹ کی جھلیاں اور گردے میں اچانک انفلیمیشن ہو تو اس کے استعمال سے ۱۰-۱۵ منٹ کے بعد پیشاب آ جاتا ہے۔ اگر انتڑیوں میں انفلیمیشن ہو پانی کے اسہال جلد جلد آ رہے ہوں تو اپس جلد اثر کرتی ہے۔ لیکن عموماً اس کا اثر Semi Chronic ہوتا ہے۔ ہوا بہت ہو۔ کھلے پانی کے اسہال نہ ہوں۔ بائیں طرف تشنج کا اثر نہ ہو۔ تو اپس کا اثر فوری نہیں ہوتا مگر بہت لمبا بھی نہیں ہوتا۔ ایک دو دن میں ہو جاتا ہے۔ عام اصول یہ ہے کہ جہاں علامتیں لمبی ہوں وہاں علاج بھی لمبا ہوگا۔ جو بیماریاں آہستہ آہستہ بنتی ہیں وہ دور بھی آہستہ آہستہ ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ اپس سے ۱۰ دن کے بعد پیشاب میں اضافہ ہوتا ہے۔ کچھ دیر اضافہ رہتا ہے پھر یہ گردے کو سکون دیتی ہے۔ دوا جاری رکھیں یہ اثر دکھاتی رہتی ہے چھ ماہ یا سال تک دیتے رہیں تو پہلے تیس میں پھر ابتدائی علامتوں کے صاف ہونے کے بعد ۲۰۰ ہفتہ دس دن بعد۔ ایک دفعہ پھر مہینے میں ایک بار ۱۰۰۰ میں دیں۔ آخر میں ایک لاکھ کی طاقت کی دوا دے کر کبھی بند کر دیں۔ تو پھر اس زہر کے خلاف مستقل دفاع جسم میں پیدا ہو جاتا ہے۔

بھڑ کے کاٹے کا چٹکلہ حضرت صاحب نے بھڑ کے کاٹنے کے علاج کا چٹکلہ والا نسخہ بیان فرمایا۔ آم کا بور ہاتھوں پر مل کر چہرے وغیرہ پر ملیں۔ یہ اثر کبھی دھل کر صاف نہیں ہوتا۔ بھڑ کے کاٹے کی جگہ پر ایسا ہاتھ لگا دیں تو بھی اثر ہوگا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث فرمایا کرتے تھے کہ میں بھڑ کے کاٹے کا علاج کر سکتا ہوں۔ جس کو علاج چاہئے میں اس کی متاثرہ جگہ پر انگلی رکھوں گا اور خدا کے فضل سے آرام آ جائے گا۔ حضرت صاحب نے فرمایا میں نے بھی ۳۰۔ ۴۰ سال قبل ہاتھوں پر بور ملا تھا۔ میں بھی اپنی انگلی رکھوں تو بھڑ کے کاٹے کا علاج ہو سکتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ روحانی نظام ہے (مذہبی معنوں میں نہیں) روح کو حیرت انگیز صلاحیتیں حاصل ہیں جس کی کنہہ کو بھی ہم نہیں پہنچ سکتے۔ اگر ایک سپاہی کی ٹانگ پر ایگزیما ہوا اور اس کی وہ ٹانگ کٹ جائے تو کسی وقت مریض کو وہاں کھجلی محسوس ہوتی ہے جہاں اب ٹانگ موجود ہی نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ روح کی یادداشت میں وہ اثر منتقل ہو چکا تھا۔ آموں کے بور کا اثر بھی اس لئے نہیں دھلتا کہ ایک بار وہ اثر روح میں منتقل ہو چکا ہے۔ اپس کا ذکر دوبارہ کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ اپیس کی انتڑیوں میں درد ہوتا ہے کھردری سی درد ہوتی ہے۔ جب یہ درد بڑھے تو بہت پانی والے اسہال جاری ہو جاتے ہیں۔ اور جب درد نہ ہو تو میلان قبض کی طرف ہوتا ہے۔ قبض یا پیٹ کی دکھن میں عمومی خشکی پائی جاتی ہے۔ پھر ایک دم تیزی سے پانی کے اسہال آتے ہیں۔ دن میں کئی کئی

اسہال ہوتے ہیں۔ ایپوسائینم میں بھی کھلے اسہال۔ ایپوسائینم کے اسہال بند ہوں تو جوڑوں کی دردیں ہو جاتی ہیں۔ اور بعض اوقات دماغ کی طرف اثر منتقل ہو جاتا ہے۔ انتڑیوں کی سوزش اگر بڑھ جائے تو ایپوسائینم Aposynum دیں۔ یہ انتڑیوں کا نزلہ ہے۔ گردے کی تکالیف لمبی ہوتی ہیں۔ جب علامتیں ظاہر ہوں اور ناقابل اصلاح ہوں مریض موت کے کنارے پہنچ جائے تو صبر سے لمبا علاج ضروری ہے۔ گردے کی تکلیف میں گند امواد نکل رہا ہو تو ورم نہ ہو گا۔ گرمی سے بڑھے تو اپلس دیں۔

اپلس کا تعلق کان سے بوجھ بہت ہو' اندرپانی کا دباؤ بہت ہو وہ جگہ بھاری ہو جائے تو اپلس دیں۔

بچوں کا بستر میں پیشاب بچوں کے بستر میں پیشاب میں عموماً ایکوزیٹم Aquisetum کو چوٹی کی دوا سمجھا جاتا ہے مگر میں نے دیکھا ہے کہ اس سے بہت کم فائدہ ہوتا ہے اس کے بدلے نیٹرم میور Natrum Mur اور کالی فاس دیتا ہوں۔ ایپوسائینم ۳۰ کو بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے لئے اچھی دوا ہے مگر میں نے استعمال نہیں کی۔ اس کا ایک ٹوٹکا میں نے خود ایجاد کیا ہے میرا تاثر ہے کہ اکثر بچہ جب سیدھا لیٹا ہو تو ایک گرمی اور سکون کے احساس سے اس کی نیند گہری ہو جاتی ہے جس سے بستر میں پیشاب کا امکان ہے۔ اس کو گہری نیند سے بچانے کے لئے ایک ترکیب یہ ہے کہ اس کی کمر میں ازار بند میں گانٹھ دے دی جائے۔ تاکہ جب سیدھا لیٹے تو گانٹھ کے چبھنے کی وجہ سے سیدھا نہ لیٹے اور کروٹ کے بل لیٹے۔ اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور بچوں کا بستر میں پیشاب ختم ہو جاتا ہے۔ ریوڑیاں کھلانے اور تلوں سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ عورتوں میں جریان خون تکلیف سے Menstrution میں آتا ہے۔ خون چھلکتا ہے۔ رحم کی ایسی علامات میں اپلس چوٹی کی دوا ہے۔ اس کا استعمال ایسے لمبے مینسز (ماہواری) میں جو وقت زیادہ لیں' مناسب ہے۔ مستقل تھوڑا تھوڑ خون آنا۔ عموماً بے چینی۔ مگر جس طرح قبض اچانک پانی کے نکاس میں بدلتی ہے ویسے ہی رحم کے ساتھ ہوتا ہے۔

جریان خون کی علامتوں میں عورتوں کی ادویہ فاسفورس جب کہ خون سرخ ہو سیاہ نہ ہو۔ امونیم کارب جب خون سیاہ ہو شریانوں میں سے چھلک کر نکلتا ہو۔ اپلس میں سرخ خون ضروری ہے اپی کاک سرخ اور لیکیز سیاہی کی طرف مائل خون کے لئے فاسفورس اور اپی کاک دونوں سرخ خون کے لئے۔ ملی فولیم Millefolium-30 اور فاسفورس ۳۰ ملا کر ایسے جریان خون کے لئے جو فوری ہو۔ اللہ کے فضل سے اس سے بہت حیرت انگیز فائدہ ہو گا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ کیپٹن سعید صاحب دارالصدر میں رہتے تھے۔ ایک دفعہ آدھی رات کو ۲ بجے اطلاع آئی کہ کیپٹن صاحب کی حالت بہت خراب ہے۔ میں وہاں گیا تو یوں محسوس ہوا کہ جیسے ایک نہیں کئی بکرے ذبح کئے گئے ہیں۔ سارا فرش خون سے پھسلواں ہو رہا تھا دو تین چادریں گھر والے بدل چکے تھے۔ رنگ سفید پڑ گیا تھا۔ منہ سے بھی خون جاری تھا۔ میں نے خون والے منہ میں ہی فاسفورس اور ملی فولیم ملا کر ڈالیں ۵۔۱۰ منٹ کے اندر خون آنا بند ہو گیا۔ میں وہاں کچھ دیر بیٹھا حتی کہ وہ آرام سے سو گئے۔ دوسرے دن ٹھیک ٹھاک ہو گئے اور پھر کبھی خون نہ آیا۔ میرا خیال تھا کہ یہ عارضی اثر کی دوا ہے۔ مگر پتہ چلا کہ یہ مستقل علاج کی دوا ہے۔

ہڈیوں کے کینسر کی دوا حضرت صاحب نے بتایا کہ فاسفورس کا گہرا تعلق ہڈیوں سے ہے۔ ہڈیوں کے کینسر کے مریض کا علاج میں نے فاسفورس ۳۰ سے کیا تو مریض ٹھیک ہو گیا۔ ہڈیوں کے کینسر میں لازماً وزن کم ہو جانا شروع ہو جاتا ہے۔ سوائے اس کے کہ بعض کیسز میں جسم میں پانی جمع ہو رہا ہوتا ہے اس وقت وزن کم نہیں ہوتا۔ ایسے ایک مریض کو میں نے فاسفورس ۳۰ دی اور اسے کہا کہ ایک ماہ کے بعد آ کر رپورٹ کرے۔ اگر وزن گرنا بند نہ ہو تو آ کر بتائے ورنہ ایک ماہ بعد آئے۔ ایک ماہ کے بعد اس نے آ کر بتایا کہ میرا وزن گرنا بند ہو گیا ہے۔ اور بھوک پیاس لگ رہی ہے۔ اس مریض کی ہڈیاں اتنی کمزور ہو چکی تھیں کہ وہ بیساکھیوں پر چلتا تھا۔ ۳ ماہ کے اندر اس کی بیساکھیاں چھوٹ گئیں۔ کوئی کمزوری نہ رہی۔ ۸۔۱۰ سال وہ اسی حالت میں رہا پھر اسے دماغ کا کینسر ہو گیا وہ جماعت کے مربی تھے۔ بے ہوش ہو گئے علاج کروایا مگر ڈاکٹروں نے انہیں جواب دے دیا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث نے دوا تجویز کی۔ ہفتہ دس دن کے بعد ہوش میں آ گئے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ کینسر میں یہ عادت ہوتی ہے کہ ۵۔۱۰ سال کے بعد دوبارہ آ جاتا ہے۔ اس لئے اس کا علاج یہیں ہونا چاہئے آخر کار وہ بالکل ٹھیک ہو گئے۔ سر کا کینسر تو بہت مشکل بیماری ہے۔ اب وہ جرمنی میں ہیں ان کے بچے آ کر ملا کرتے ہیں۔ فاسفورس خون کے اجراء کو روکنے کی دوا ہے خواہ وہ جسم کے کسی حصے سے ہو۔

بلڈ کینسر بلڈ کینسر کے لئے حضرت صاحب نے نسخہ بیان فرمایا۔ فیرم فاس' سلیشیا' کلکیریا فاس اور نیٹرم میور اگر فاسفورس ہو تو ۳۰ میں دیں۔ پھر نیٹرم میور اس میں سے نکال دیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں نے ایک دفعہ ایک کیس کے بارے میں بتایا تھا جن کو ٹیسٹوں سے پتہ لگ گیا تھا کہ سو فیصد بلڈ کینسر ہے۔ ان کو علاج کے لئے انگلستان لائے اس دوران خاصا وقفہ تھا یہ آپا طاہر صدیقہ کی عزیزہ تھیں میں نے علاج شروع کروا دیا انہوں نے انگلستان آ کر ٹیسٹ کروائے تو کہنے لگے کہ تمہیں بلڈ کینسر ہے ہی نہیں۔ آخر وہ بالکل ٹھیک ہو گئیں۔ ان کے بارہ میں مکرمہ عابدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالقادر ڈاہری کی فیکس آئی انہوں نے بتایا کہ اس خاتون کی شادی ہو گئی۔ بچہ ہوا۔ کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ بعد میں آپا طاہرہ صدیقہ کی طرف سے اس کی تائید موصول ہوئی کہ یہ واقعہ بالکل ٹھیک ہے۔ یہ ۸۳۔۱۹۸۲ء کے آغاز کی بات ہے حضرت صاحب نے ان خاتون کو مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ کینسر واپس آ جانے والا مرض ہے اس لئے وہ ادویہ اب بھی کبھی کبھی کھاتی رہا کریں۔ جن کو بھی اس سے شفا حاصل ہو وہ کبھی کبھار یہ ادویہ استعمال کرتے رہا کریں۔

صاجزادہ مرزا مبارک احمد

تربیت اولاد

تربیت اولاد کے سلسلے میں محترم صاجزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مزید فرماتے ہیں:۔

تربیت کا ساتواں گر نہی عن المنکر یعنی بری باتوں سے روکنا ہے۔ نیک باتوں کی تلقین اور بری باتوں سے روکنا دراصل لازم وملزوم ہیں نیک باتوں کی تلقین بھی وہی کرے گا جو نیک بننے کی کوشش کر رہا ہو گا۔ اور بری باتوں سے بھی وہی روکے گا۔ جو خود برائی میں مبتلا نہ ہو گا۔ یا برائی سے بچنے کی کوشش میں لگا ہوا ہو گا۔ کیونکہ برائی سے بچنے کی کوشش انسانی زندگی کی ایک مستقل جدوجہد کا نام ہے اللہ تعالیٰ کے ان پیارے بندوں کے سوا جن کو وہ خود معصومیت کی چادر اوڑھا دیتا ہے۔ باقی انسان جو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے خواہاں اور اس کے لئے کوشاں ہیں بدی کے خلاف ایک مسلسل جہاد میں مصروف رہتے ہیں اور یہی ہیں وہ خوش بخت جن کو اللہ تعالیٰ کا رحم سہارا دیتا اور اپنی مغفرت کی چادر اوڑھا کر نجات کا وارث قرار دیتا ہے۔ اس بارہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اقوال سے ایک حوالہ پڑھتا ہوں۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

"ہمیشہ ملتے رہو۔ یہ دنیا چند روزہ ہے ایک دن آنا ہے کہ نہ ہم ہوں گے اور نہ تم اور نہ کوئی اور۔ یہ سب جنگل ویرانہ ہو گا۔ ہر ایک حالت میں تبدیلی ہے پس اس تبدیلی کو مدنظر رکھو اور آخری وقت کو ہمیشہ یاد رکھو۔ آنے والی نسلیں آپ لوگوں کا منہ دیکھیں گی۔ اور اس نمونہ کو دیکھیں گی اگر تم پورے طور پر اپنے آپ کو اس تعلیم کا عامل نہ بناؤ گے تو گویا آنے والی نسلوں کو تباہ کرو گے۔ انسان کی فطرت میں نمونہ پرستی ہے۔ وہ نمونہ سے بہت جلد سبق لیتا ہے۔ ایک شرابی اگر کہے کہ شراب نہ پیئو یا ایک زانی اگر کہے کہ زنا نہ کرو۔ ایک چور دوسرے کو کہے کہ چوری نہ کرو۔ تو ان کی نصیحتوں سے دوسرے کیا فائدہ اٹھائیں گے بلکہ وہ تو کہیں گے کہ بڑا ہی خبیث ہے وہ جو خود کرتا ہے اور دوسروں کو اس سے منع کرتا ہے۔ جو لوگ خود ایک بدی میں مبتلا ہو کر اس کا وعظ کرتے ہیں وہ دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔ دوسروں کو نصیحت کرنے والے خود عمل نہ کرنے والے بے ایمان ہوتے ہیں اور وہ اپنے واقعات کو چھوڑ جاتے ہیں۔ ایسے واعظوں سے دنیا کو بہت بڑا نقصان پہنچا ہے...... غرض ایسے نمونوں سے دنیا کو بہت بڑا نقصان پہنچا ہے۔ ہماری جماعت کو ایسی باتوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ تم ایسے نہ بنو چاہئے کہ تم ہر قسم کے جذبات سے بچو۔

ہر ایک اجنبی جو تم کو ملتا ہے وہ تمہارے منہ کو تاڑتا ہے اور تمہارے اخلاق و عادات' استقامت' پابندی احکام الٰہی کو دیکھتا ہے کہ کیسے ہیں اگر عمدہ نہیں تو تمہارے ذریعہ ٹھوکر کھاتا ہے۔ پس ان باتوں کو یاد رکھو۔

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۶۴' ۲۶۵)

تربیت کا آٹھواں گر صبر و استقلال

یہ بڑا مشکل لیکن بڑا اہم وصف ہے۔ انسان کے اعلیٰ اخلاق کا پتہ اس کے صبر و استقلال سے ہی لگایا جا سکتا ہے۔ ہر ترقی دینی ہو یا دنیاوی اس میں صبر و استقلال کا بڑا حصہ ہے ہر ابتلا یا امتحان سے سرخرو ہونے کے لئے اس وصف کا پایا جانا ازبس ضروری ہے جو اس مقام پر کھڑا ہے وہ اس یقین پر بھی قائم ہے کہ آفات اور بلاؤں کی آندھیاں اس کے نیک اعمال کو بکھیر نہیں سکتیں۔ اس کے نیک اعمال خواہ وہ ایک

باقی صفحہ ۶ پر

سیدہ نسیم سعید

نفسِ مطمئنہ اور قلبِ مطمئنہ

انسانی زندگی کا معراج نفس مطمئنہ ہے۔ ہاں وہی نفس مطمئنہ جس کے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ "اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف لوٹ آ۔ (اس حال میں کہ تو اسے) پسند کرنے والا بھی ہے اور اس کا پسندیدہ بھی۔ اور پھر (تیرا رب تجھے کہتا ہے) آ میرے (خاص) بندوں میں داخل ہو جا۔ اور (آ) میری جنت میں بھی داخل ہو جا۔

یہ نفس مطمئنہ مل جائے تو دنیا اور آخرت کی تمام حسنات اور برکات حسن و خوبیاں کامرانیاں اور کامیابیاں مل گئیں۔ پھر خدا تعالیٰ خود ہی نفس مطمئنہ کے حصول کا طریقہ بھی سکھاتا ہے فرماتا ہے "جو ایمان لائے ہوں اور ان کے دل اللہ کی یاد سے اطمینان پاتے ہوں (ان کو ہدایت دیتا ہے) پس سمجھ لو کہ اللہ کی یاد ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں اور جماعت احمدیہ کے افراد کے لئے تو اس کا حصول اور بھی آسان کر دیا گیا امام جماعت احمدیہ الرابع کے بیشمار خطبات جمعہ خدا تعالیٰ کے ذکر کی اہمیت اس کی برکات اس کے طریق اس کے انعامات دارین سے بھرپور ہیں۔ کہیں خدا تعالیٰ کے پیارے کلام میں بتایا گیا کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کی تسبیح کر رہا ہے۔ (.... - ....) قرآن کریم کی بیشمار آیات میں خدا تعالیٰ نے اپنے ذکر کی تاکید فرمائی۔ پھر ان خطبات نے حضرت رسول مقبول ﷺ کی سیرۃ طیبہ کا وہ پیارا پہلو دکھایا جس میں آپؐ اپنے ہر قول اور ہر فعل ہر حرکت اور سکون کو خدا کے ذکر سے بھر دیتے ہیں کہ کفار مکہ اور مشرکین عرب بھی پکار اٹھتے کہ عشق محمدؐ ربہ۔ محمدؐ تو اپنے رب کا عاشق ہے۔ حضرت صاحب کے خطبات ذکر الٰہی نے گویا افراد جماعت کو حضرت رسول مقبول ﷺ کے اسوہ ذکر الٰہی کے سامنے لا کھڑا کیا ہے جو پرزور تحریک عمل ہے۔

دنیا میں ہر شخص قلب مطمئنہ کا آرزومند ہے لیکن اس کے حصول کی راہوں کو نہیں جانتا کوئی مال و دولت میں تو کوئی عزت و شوکت میں تو کوئی بڑے کارناموں میں اس کی تلاش کرتا ہے اور یہ تلاش اکثر و بیشتر ناجائز طریقوں کو اپنا کر کی جاتی ہے مال و دولت رشوت چور بازاری ملاوٹ سمگلنگ اور اسی طرح کے قبیح ذرائع سے اکثر حاصل کی جاتی ہے علیٰ ھذا القیاس ہر وہ منزل جو قلب مطمئنہ کے لئے سوچی جاتی ہے جب اس کا کمال حاصل ہو جاتا ہے تو انسان کہتا ہے کہ مجھے تو اطمینان قلب اب بھی نصیب نہ ہوا اور وہ خود فراموشی کے ذریعے اختیار کر کے نشے کا عادی ہو جاتا ہے یا معاشرے کی تباہی کا باعث بنتا ہے۔

دنیا دار الابتلاء ہے ہزاروں قسم کی فکریں پریشانیاں اس کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہیں جن سے فرار کی راہ اختیار کرنے کے لئے وہ اپنے آپ کو بے بس پاتا ہے۔ مایوسی و ناامیدی کا شکار ہو جاتا ہے مغربی ممالک میں نفسیاتی بیماری یا Depression عام ہے۔ اکثریت چڑچڑے پن۔ بیزاری اور تنہائی کی مریض ہے دین حق کے علاوہ کسی مذہب نے اطمینان قلب کا کوئی طریقہ نہیں بتایا ٹی وی پر ماہر نفسیات ایسے مریضوں سے باتیں اور گفتگو کرتے ہیں اور پتہ چلتا ہے کہ وہ لوگ پھر رد عمل دکھاتے ہوئے دوسروں کو تکلیف دینے میں لذت اور سکون ڈھونڈتے ہیں کچھ رات دن ہیروئن کا نشہ کرتے ہیں تو کچھ شراب اور سطحی لذتوں میں پناہ ڈھونڈتے ہیں۔ یہ تو مادیت میں ڈوبی ہوئی دنیا کا حال ہوا کہ قلب مطمئنہ نام کی چیز عنقا اور نایاب ہے۔ لیکن انسان ایسے مزے کی مخلوق ہے کہ بلاوجہ بھی فکریں پریشانیاں اپنانے کو تیار ہے اور کچھ نہیں تو ذہن یوں ہی پراگندہ ہے اور دل جل رہا ہے کہ فلاں نے مجھے یہ بات کیوں کہی یہ طعنہ کیوں مارا' میرے سامنے شیخی کیوں بھگاری خیالات کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے کہ دل کو پریشان کرنے کو تیار ہے حدیث میں آتا ہے کہ خالی دل شیطان کی آماجگاہ ہوتا ہے دل میں شیطان کو بٹھالیں یا رحمان کو۔ رحمان کو بٹھانے کا طریقہ تو ذکر الٰہی ہے دست در کار۔ دل بایار حضرت رسول مقبول ﷺ کا حسین اور بے مثال اسوہ ہمیں بتاتا ہے کہ کوئی لحہ بھی ذکر الٰہی سے خالی نہ تھا۔ اور جب ذکر الٰہی زبان پر' دل و دماغ میں خدا تعالیٰ کی یاد' تو شیطان مردود کے گھسنے کی کونسی راہ باقی رہ گئی ہاں اگر زبان پر ذکر نہیں ہو گا تو یہی خیالات آتے رہیں گے میری ساس نے یہ کہہ دیا نند نے یہ طعنہ مارا۔ بھاوج یہ کہہ گئی سہیلی نے یہ شیخی ماری اور میں اب ان کو یہ جواب دوں گی' وہ مزہ چکھاؤں گی کہ یاد کرے گی۔ خواہ وقت پر کچھ بھی نہ بن پڑے اس طرح ذکر الٰہی سے خالی قلب و ذہن ایک بھٹی کی مانند سلگ رہا ہے۔ انسان کے بس میں کہاں کہ کسی سے بدلہ اور انتقام لے۔ اور سب سے اچھا بدلہ اور انتقام تو عفو اور درگزر ہے۔ دل و دماغ میں جب طعن و تشنیع کی باتیں آنے لگیں فوراً ذکر الٰہی شروع کر دیں خدا تعالیٰ ہی طعن و تشنیع والی زبانوں سے محبت کے شیریں کلمات نکلوانے پر قادر ہے وہی شقی القلب عزیزوں کو سعید القلب اور محبت سے پر کر سکتا ہے۔ ان کا معاملہ سپرد خدا کر دیں۔ اور دعاؤں و ذکر الٰہی میں اپنے قلب و ذہن کو لگا دیں۔ کیونکہ ذکر الٰہی کرنے والے کے قریب یہ سب خرافات پھٹکتی بھی نہیں۔ اس کے قلب و ذہن پر تو رحمٰن کا قبضہ ہوتا ہے جو ان سطحی باتوں کو سوچنے کا موقع ہی نہیں دیتا۔ ذکر الٰہی کرنے والا ہر دکھ ہر تکلیف ہر فکر اور پریشانی کے وقت اپنے یار ازلی کی طرف جھکتا ہے جو اس کا مولا مشکل کشا ہے اپنی داد فریاد اپنے قادر مطلق کے سامنے عرض کر کے اطمینان و سکون پاتا ہے۔ بڑے بڑے محبت کے دعویدار بعض اوقات چاہنے کے باوجود اپنے پیاروں کی تکالیف دور نہیں کر سکتے۔ لیکن یار حقیقی تو ایسا یار باوفا ہے جو اپنے چاہنے والوں کو بے بسی کا شکار نہیں ہونے دیتا بلکہ بعض اوقات ایک اجتماعی تکلیف کے احساس تک سے اپنے پیاروں کو بچا لیتا ہے۔ حضرت چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کا ایک واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ جہاز پر سفر کرتے ہوئے جہاز میں کوئی فنی خرابی ہو گئی۔ جہاز بری طرح غیر متوازن ہونے لگا عملے کے لوگ اور مسافروں میں افرتفری مچ گئی۔ حفاظتی تدابیر اختیار کی جانے لگیں۔ عورتوں کی چیخوں نے ماحول اور دردناک بنا دیا۔ لیکن چوہدری صاحب پر خدا تعالیٰ نے گہری نیند طاری کر دی جب جہاز دوبارہ صحیح پرواز کرنے لگا تو ساتھ بیٹھے مسافر نے چوہدری صاحب سے کہا آپ بہت مضبوط اعصاب کے مالک ہیں آپ اپنی جگہ بڑے مطمئن بیٹھے رہے جہاز میں تو قیامت برپا تھی۔ چوہدری صاحب نے فرمایا میں سو رہا تھا مجھے بالکل پتہ ہی نہیں چلا۔ اس طرح خدا تعالیٰ اپنا ذکر کرنے والوں کو ہر قسم کی کوفت پریشانی اور فکر سے محفوظ رکھتا ہے۔

ایک بڑے ماہر امراض قلب احمدی ڈاکٹر نے بتایا کہ ذکر الٰہی کرنے والوں کو اول تو دل کی بیماریاں کم ہوتی ہیں اور اگر ہوتی ہیں تو علاج سے اور مریضوں کی نسبت ذکر الٰہی کرنے والے تیزی سے شفایاب ہوتے ہیں اور معجزانہ طور پر دل کے آپریشنوں میں بھی ان کی شرح صحتیابی بہت زیادہ ہوتی ہے۔

اے نفس تو نفس مطمئنہ بن جا اور اپنا ہر لحہ ذکر الٰہی سے پر کر دے۔

علم کو تعصب سے بالا رکھئے

ڈان کے ۸- مئی ۱۹۹۴ء کے شمارہ میں

Knowledge above bigotry

SPEAKING to the Old Ravians in Lahore the other day, Mr Hanif Ramay asked his audience what recognition had they extended to Nobel Laureate Abdus Salam. I believe no answer came forth. Most heads were downcast.

After winning the prize, which no other scientist of the East and Muslim world has won in the field of physical sciences, when Dr Salam came to Pakistan, he briefly recounted, without complaint or anguish, his conversation on telephone with the Principal, one Mr Awan, of his alma mater. He wanted to visit the College where he had read (breaking all previous records in all examinations) and taught. The Principal said he was not well and the College was closed for the week-end (or may be, he said, for some other short spell).

That was the closest Dr Salam came to his College then. Perhaps, he has come no closer since then, and it is 15 years ago and his as many visits to Pakistan.

That a number of universities and other centres of letters have honoured Dr Salam — in China and Bangladesh among them — is irrelevant to us for those countries place knowledge above bigotry. Mr Awan should know that Dr Salam will be remembered for his knowledge and nobility long after he and his mentors of the dark dictatorial era he wanted to please are forgotten.

K. IDRIS
Karachi

کے۔ ادریس۔ کراچی سے خطوط کے کالم میں کہتے ہیں۔

علم کو تعصب سے بالاتر رکھنا چاہئے۔ اولڈ راوینز سے لاہور میں اگلے روز خطاب کرتے ہوئے مسٹر حنیف رامے نے حاضرین سے پوچھا کہ انہوں نے نوبل انعام یافتہ عبدالسلام کو کس طرح سراہا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اس سوال کا کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ اکثر سر (شرم کے مارے) جھک گئے۔

اس انعام کے حاصل کر لینے کے بعد جو مشرق اور مسلم دنیا کے کسی شخص نے حاصل نہیں کیا (فزیکل سائنسز میں) جب ڈاکٹر سلام پاکستان تشریف لائے تو انہوں نے بغیر شکایت کے لہجے کا انداز اختیار کئے یا غصے کا اظہار کرتے ہوئے اپنی وہ گفتگو بیان کی جو انہوں نے ٹیلی فون پر پرنسپل صاحب سے کی تھی جو کوئی مسٹر اعوان تھے اور گورنمنٹ کالج کے

باقی صفحہ ۷ پر

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

دونوں کوریاؤں کی پہلی سربراہ ملاقات

شمالی اور جنوبی کوریا کے سربراہوں کے درمیان پہلی سربراہی ملاقات کی تیاری کے ساتھ امید اور نا امیدی دونوں قسم کے جذبات سر اٹھا رہے ہیں۔ یاد رہے کہ جب سے شمالی اور جنوبی کوریا تقسیم ہوئے ہیں دونوں علاقوں کے سربراہوں کے درمیان نہ صرف یہ کہ کوئی ملاقات نہیں ہوئی بلکہ دونوں حصے ایک دوسرے کے شدید مخالف ہیں۔ جنوبی کوریا امریکہ کے زیر اثر ہے اور وہاں پر مغربی طرز کا سرمایہ دارانہ نظام رائج ہے جبکہ شمالی کوریا کمیونسٹ ملک ہے اور سابق سوویت یونین اور چین کے زیر اثر ہے۔ سوویٹ یونین یعنی سابقہ روس میں کمیونزم کے زوال کے باوجود چین اور شمالی کوریا میں یہ نظام جاری ہے۔ جبکہ روس کے بعد یورپ کے کمیونسٹ ممالک سے بھی کمیونزم کی صف لپیٹی جاچکی ہے۔

دونوں ممالک کے سربراہوں کی ملاقات کی تیاری میں جنوبی کوریا کے وفد کے قائد نائب وزیر اعظم لی ہانگ کو کر رہے تھے۔ انہوں نے سربراہی ملاقات میں زیر بحث آنے والے معاملات اور معاہدوں پر غور کیا۔

خبر میں بتایا گیا ہے کہ حفظ ماتقدم کے طور پر اجلاس میں کسی متوقع تلخی یا واک آوٹ کے بارے بھی "ریہرسل" کی گئی۔

اگر یہ ملاقات ہوئی' جس کی تحریک سابق امریکی صدر جمی کارٹر نے کی ہے۔ تو یہ اس علاقے کا ایک تاریخی واقعہ ہوگا۔ ٥٠ سال قبل ١٩٤٥ء میں کوریا تقسیم ہوا اور آج سے ٢٣ سال قبل دونوں ملکوں میں کسی بھی قسم کے روابط قائم ہوئے۔

سربراہی ملاقات میں شمالی کوریا کی طرف سے اس کے سربراہ کم ال سنگ شامل ہوں گے جن کی عمر ٨٢ سال ہے اور وہ آج کی دنیا میں سب سے زیادہ انتہا پسند کمیونسٹ شمار ہوتے ہیں اور ١٩٥٠ء میں انہوں نے شمالی کوریا پر ایک دفعہ حملہ بھی کر دیا تھا۔ جنوبی کوریا کی طرف سے ٦٦ سالہ کم یونگ سام ہوں گے۔ اس ملاقات پر شمالی کوریا کے ایٹمی مسئلے سے پیدا ہونے والی تلخی کے حالات کی بہتری یا خرابی کا بھی انحصار ہے۔ کیونکہ اس تلخی کے دوران جب اقتصادی پابندیوں کے نفاذ کا معاملہ زیر بحث تھا تو شمالی کوریا نے صاف کہہ دیا تھا کہ اس کا مطلب اعلان جنگ ہوگا۔ اور یہ سمجھا جا رہا تھا کہ شمالی کوریا جنوبی کوریا پر حملہ کر دے گا۔

اس ملاقات سے دونوں ملکوں کے پر امن اتحاد کی امید بھی کی جاسکتی ہے۔

دونوں ملکوں کے درمیان مجوزہ سربراہی ملاقات کے بارے میں جگہ' وقت' وفد کا سائز' یا موضوعات سمیت کسی بھی بات پر اتفاق نہیں ہوا۔ دونوں اطراف دیکھو پرکھو اور انتظار کرو کی پالیسی پر عامل ہیں۔ دراصل اس کے پیچھے ٢٣ سال کی تلخیاں اور رنجشیں شامل ہیں۔ ١٩٧١ء میں دونوں ملکوں میں روابط بحال ہونے کے بعد بہت ہی معمولی سی پیش رفت دونوں ملکوں کے تعلقات کے درمیان ہوئی ہے اور ١٩٨٥ء میں قابل رحم حد تک معمولی تعداد میں بچھڑے ہوئے کنبوں کو آپس میں ملایا گیا تھا۔

ایک تجزیہ نگار کا کہنا تھا کہ اگر جی.کارٹر کا یہ خیال ہے کہ وہ اپنے گھر جارجیا واپس چلے جائیں گے اور سمجھیں گے انہوں نے بہت کچھ کرلیا ہے اور یہ کہ ان کا کام ختم ہوگیا ہے تو وہ بہت بڑی غلط فہمی میں ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس سربراہی ملاقات سے کچھ بھی حاصل نہ ہو۔ دونوں اطراف کا اکٹھا ہو کر کچھ حاصل کرنا بہت ہی مشکل ہے دونوں کے درمیان بہت اعلیٰ سطحی صلح کرانے والے کی موجودگی لازمی ہے۔

بوسنیا/جنگ بندی میں توسیع سے انکار

بوسنین حکومت کی افواج نے گزشتہ روز سراجیوو ائرپورٹ پر ہونے والے ان مذاکرات کا بائیکاٹ کر دیا جس میں یہ امر زیر بحث آنا تھا کہ ٤ ہفتے کی جنگ بندی' جس کی متعدد خلاف ورزیاں ہو چکی ہیں' اسے کس طرح مزید جاری رکھا جائے۔ اس میٹنگ میں بوسنین سرب آرمی کے کمانڈروں اور اقوام متحدہ کے نمائندوں نے شامل ہونا تھا۔ اس جنگ بندی کی معیاد ١٠ جولائی ہے۔

وسطی اور شمالی بوسنیا میں اس وقت شدید لڑائی کی خبریں آنی شروع ہو گئی تھیں جب مسلمانوں نے دفاع کی بجائے جارحیت کا فیصلہ کر کے سربوں کے زیر قبضہ اپنے علاقے چھڑانے کی کارروائیاں کی تھیں۔

ماؤنٹ اوزرین کے علاقے میں اقوام متحدہ کے راڈاروں نے ١١٠٠۔ آرٹلری اور مارٹر ڈیٹونیشنز کا پتہ چلایا تھا۔ اس علاقے میں سربوں اور مسلمانوں کے درمیان ایک ہفتہ سے جنگ ہو رہی تھی۔

رائٹر کی ٹیلی ویژن تصاویر نے دکھایا کہ دوزوکا اور ماؤنٹ اوزرین کے علاقے میں سرب فوجی بڑی توپوں اور بھاری مشین گنوں سے درختوں میں چھپے وادی کے دور حملے کر رہے تھے۔ اقوام متحدہ کے امن قائم کرنے والوں نے مسلمانوں پر جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کے الزامات عائد کئے۔ ان حملوں کے نتیجے میں سراجیوو ائرپورٹ پر ایک سرب عورت اور ایک سرب فوجی ہلاک ہو گیا تھا۔

اقوام متحدہ کے ذرائع نے کہا ہے کہ وہ اس جنگ بندی کی مدت میں توسیع کی خاطر مزید ملاقاتوں کی کوشش کریں گے۔ گزشتہ ٢٦ ماہ اور (دو سال دو ماہ) سے جاری اس لڑائی میں ہزاروں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

جینیوا میں باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ امریکہ روس فرانس برطانیہ اور جرمنی کے نمائندگان یکم جولائی کو یہاں جمع ہوں گے تاکہ وہ بوسنیا کے بارے میں متفقہ امن فارمولا فریقین کو قبول کروا یا رد کر دو کی بنیاد پر دے سکیں۔ اس سے قبل ان پانچ ممالک کی ایک میٹنگ پیرس میں ہو چکی ہے۔ یورپین یونین کے ممالک نے تسلیم کیا کہ وہ بوسنیا کے معاملے میں روس اور امریکہ کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار ہیں تاکہ یہاں پر پائیدار امن قائم ہو سکے۔ ان لیڈروں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بوسنین متحارب گروپوں کو کسی سمجھوتے تک پہنچنے کے لئے ٹھوس سیاسی بصیرت کا مظاہرہ کرنا چاہئے تاکہ جلد از جلد امن قائم ہو سکے۔ اس گروپ نے جو منصوبہ طے کیا ہے اس کے تحت بوسنیا کے علاقہ کا ٥١ فیصد بوسنین کروٹ فیڈریشن کو دے دیا جائے گا اور باقی ٤٩ فیصد سربوں کے حوالے کر دیا جائے گا۔

یکم جولائی کو بوسنین اور سرب نمائندوں کو جینیوا میں دعوت دی جائے گی کہ وہ امن معاہدے پر اپنی رائے دیں۔ اس کے بعد اس کی حتمی منظوری جی سیون کے ممالک اجلاس۔ نیپلز (اٹلی) میں دی جائے گی۔ وہ اس سے اگلے ہفتے ہو رہا ہے۔

بقیہ صفحہ ٤

رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوں اللہ تعالیٰ کے حضور محفوظ ہیں جس کی جزاء مغفرت اور قرب الٰہی کے رنگ میں ظاہر ہوگی۔

احمدی والدین کو اپنی اولاد میں یہ وصف پیدا کرنے کی بھی کوشش کرنا چاہئے تا شیطانی وساوس اور دجالی فتنوں سے وہ محفوظ ہو جائیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا۔ اور پھولے گا۔ اور ہر طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی۔ اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے۔ اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا۔ وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا۔ اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا۔ مگر وہ سب لوگ جو آخیر تک صبر کریں گے۔ اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی۔ اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی۔ اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی۔ وہ آخر فتحیاب ہونگے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں۔ ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں۔ اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔"

(رسالہ الوصیت صفحہ ١٠-١١)

ایک دوسرے موقعہ پر فرمایا:۔

"مجھے خوب معلوم ہے کہ ابھی تک ہماری جماعت میں سے کثرت سے ایسے لوگ بھی ہیں جو خیال کرتے ہیں کہ اگر ہماری دنیا کو کسی طرح سے کوئی جنبش آئی تو ہم کدھر جائیں گے۔ مگر تعجب تو یہ ہے کہ ایک طرف تو ہمارے ہاتھ پر اقرار کرتے ہیں کہ ہم دنیا پر دین کو مقدم سمجھیں گے اور دوسری طرف دنیا و مافیہا میں پھنسے ہوئے ہیں۔ کہ دنیا کی خاطر ہر ایک دینی نقصان برداشت کرنا گوارا کرتے ہیں۔ ذرا سا کوئی کنبہ میں بیمار ہو جاوے یا بیل بکری مر جاوے تو جھٹ بول اٹھتے ہیں یہ کیا ہوا۔ ہم تو مرزا صاحب کے مرید تھے۔ ہمارے ساتھ کیوں یہ حادثہ ہوا حالانکہ یہ خیال ان کا خام ہے وہ اس سچے رشتے سے جو اللہ تعالیٰ سے باندھنا چاہئے ناواقف ہیں۔ برکات الٰہی انسان پر اس وقت نازل ہوتے ہیں جب خدا تعالیٰ سے مضبوط رشتہ باندھا جاوے۔ جیسے رشتہ داروں میں رشتہ کا پاس ہوتا ہے۔ ویسے ہی اللہ تعالیٰ کو اپنے بندہ کے رشتہ کا جو اس پاک ذات کے ساتھ ہے سخت پاس ہوتا ہے۔ وہ مولا کریم اس کے لئے غیرت کھاتا ہے۔ اور اگر کوئی دکھ یا مصیبت اس کو پہنچتی ہے تو وہ بندہ اپنے لئے راحت جانتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ١٥-١٦)

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ محترمہ راشدہ شریف صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد شریف وڑائچ سکنہ شیخ پور ضلع گجرات حال شاہ تاج شوگر ملز کا نکاح بعد نماز جمعہ ۹۴-۵-۲۷ کو بیت الحمد شاہ تاج شوگر ملز میں بہمراہ مکرم احمد عمر خالد صاحب ابن مکرم چوہدری خالد سیف اللہ صاحب آف آسٹریلیا مبلغ چھ ہزار آسٹریلین ڈالر حق مہر پر مکرم مبشر محمود صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے پڑھا۔

اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت ہی مبارک فرمائے۔

اعلان داخلہ

(برائے سال ۹۵۔ ۱۹۹۴ء)

○ کالج آف کیمونٹی میڈیسن محکمہ صحت حکومت پنجاب' ۶۔ عبدالرحمان چغتائی روڈ (برڈووڈ روڈ) لاہور نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے :-

۱۔ سینٹری انسپکٹر۔ ایک سالہ کورس۔ اہلیت میٹرک سائنس۔ فزکس کیمسٹری بیالوجی میں کم ازکم ۵۰ % نمبر ہوں۔

۲۔ لیبارٹری ٹیکنیشن۔ ڈیڑھ سالہ کورس۔ اہلیت میٹرک سائنس۔ فزکس کیمسٹری بیالوجی میں کم ازکم ۵۰ % نمبر ہوں۔

۳۔ ڈینٹل ہائی جی نیٹ۔ دو سالہ کورس اہلیت میٹرک سائنس۔ فزکس کیمسٹری بیالوجی میں کم ازکم ۵۰ % نمبر ہوں۔

۴۔ ڈائی ٹیشن۔ ایک سالہ کورس۔ ایف ایس سی (پری میڈیکل)

درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ ۴۔ اگست ۱۹۹۴ء مقرر ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ نوائے وقت مورخہ ۹۴-۶-۲۷ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

خصوصی امتحان انصار اللہ

بسلسلہ الخسوف و الکسوف

○ تمام ممبران مجلس انصار اللہ پاکستان کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ علم و فضل میں ترقی کرنے کے مرکزی لائحہ عمل کے امتحانی پروگرام۔ مرکزی امتحان سہ ماہی دوم ۱۹۹۴ء ایک خاص منفرد تاریخی نوعیت کا امتحان ہو گا۔ جو نشان عظیم الشان۔ خسوف و خسوف ۱۸۹۴ء کے سو سال کی تکمیل پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ لہٰذا زعماء کرام تمام انصار کی مقررہ نصاب کے مطابق امتحانی تیاری کرائیں اور سو فیصد انصار کی اس امتحان میں شرکت کو یقینی بنائیں۔

اس امتحان میں شامل ہونے والے تمام انصار کو اسناد جاری کی جائیں گی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ انصار کو مرکزی پروگراموں میں حصہ لینے کی توفیق عطا کرے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان۔ ربوہ)

ضروری اعلان

○ قواعد وصیت کا قاعدہ نمبر ۵۲ تبدیل ہو گیا ہے۔ تبدیل شدہ قاعدہ کے مطابق ایسے موصی صاحبان/موصیات جو اپنی جائیداد کا حصہ جائیداد ادا کر کے سرٹیفکیٹ لے چکے ہیں' ان کو بھی اپنی جائیداد کی آمد سے حصہ آمد بشرح ۱/۱۶ ادا کرنا لازمی ہو گا۔ (آمد از کرایہ مکان' دوکان' زرعی زمین وغیرہ) ترمیم شدہ قاعدہ نمبر ۵۲ یہ ہے۔

"جس جائیداد کا حصہ جائیداد سو فیصدی ادا کر دیا گیا ہو اس پر حصہ آمد بشرح چندہ عام کی ادائیگی لازمی رہے گی"۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

احمدی طلبہ متوجہ ہوں

○ جن احمدی طلبہ کو امسال مائنز ٹریننگ سنٹر کٹاس چوآسیدن شاہ ضلع چکوال میں داخلہ ملا ہو وہ مزید تعلیمی راہنمائی کے لئے نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا انٹرویو ۲۱۔ اگست کو ہو گا

○ ۱۔ جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو ۲۱۔ اگست بروز اتوار بوقت ۷ بجے صبح ہو گا۔ امیدواران کی طرف سے نتیجہ امتحان میٹرک کی اطلاع ملنے پر انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی بذریعہ ڈاک بھجوائی جائے گی۔ لہٰذا جو نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر اپنی درخواست مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں۔ اور میٹرک کا نتیجہ نکلنے پر اپنے نتیجہ امتحان کی جلد اطلاع دیں۔

۲۔ قرآن کریم ناظرہ صحیح طور پر پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت اور سلسلہ احمدیہ کی کتب کا مطالعہ کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔

۳۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدوار کی تعلیم کم ازکم میٹرک سکینڈ ڈویژن پاس (۴۵ فیصد نمبر) اور عمر ۱۷ یا اس سے کم ہو۔ ایف اے پاس کے لئے ۱۸ سال کی حد مقرر ہے۔

۴۔ درخواست میں نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ تعلیم اور مکمل پتہ درج کیا جائے اور میٹرک کے نتیجہ کی اطلاع دیتے وقت وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کا حوالہ ضرور دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

بقیہ صفحہ ۵

پرنسپل تھے جہاں ڈاکٹر عبدالسلام نے تعلیم حاصل کی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر عبدالسلام کالج دیکھنا چاہتے تھے وہ کالج جہاں انہوں نے تعلیم حاصل کی تھی اور جہاں تمام گزشتہ ریکارڈ تمام امتحانات میں انہوں نے توڑے تھے۔ اور جہاں ایک وقت تک پڑھایا بھی تھا۔ پرنسپل صاحب نے کہا کہ ان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور کالج بھی ہفتہ کے آخری روز بند ہے (یا شائد انہوں نے یہ کہا کہ کسی اور وجہ سے بند ہے)

یہ ہے ڈاکٹر سلام کا اپنے کالج کے قریب ترین پہنچنے کا قصہ۔ شائد وہ اس کے بعد کالج سے اس سے زیادہ قریب آ گئے ہوں یہ بات ہے پندرہ سال پہلے کی اور وہ اس عرصہ میں کئی دفعہ پاکستان آئے ہیں۔

یہ بات کہ کئی یونیورسٹیوں نے اور علم و دانش کے کئی دیگر مراکز نے ڈاکٹر سلام کی مختلف طریقوں پر عزت افزائی کی ہے چین اور بنگلہ دیش ان میں شامل ہیں ہمارے لئے بالکل غیر متعلقہ سی بات ہو جاتی ہے کیونکہ یہ ممالک علم کو تعصب سے بالا تر رکھتے ہیں۔ مسٹر اعوان کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ ڈاکٹر سلام اپنے علم اور اپنی شرافت کے باعث ایک لمبے عرصے تک یاد رکھے جائیں گے جبکہ ان کے افسران جو آمرانہ تاریخ کے دور کی پیداوار ہیں جنہیں وہ خوش کرنا چاہتے تھے۔ اور وہ خود بھی بھلا دیئے جائیں گے۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

شذرات

شمالی جنوبی کوریا سربراہ کانفرنس

شمالی اور جنوبی کوریا کے درمیان پہلی سربراہ کانفرنس کے لئے ۲۵ جولائی کی تاریخ مقرر کر دی گئی ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان ۵۰ سال قبل تقسیم ہو گئی تھی۔ جنوبی کوریا کے صدر کم ینگ سام اور شمالی کوریا کے لیڈر کم ال سنگ تین دن تک شمالی کوریا کے دارالحکومت پیانگ یانگ میں ملاقات کریں گے دوسری جنگ عظیم کے اختتام پر فاتح قوموں نے کوریا کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک حصہ میں امریکہ نظام کی ماتحتی میں سرمایہ دارانہ نظام معیشت اور دوسرے حصہ میں سوویٹ روس کی زیر نگرانی کیمونزم کا نظام نافذ کر دیا تھا۔ یہ نظام مشرقی یورپ اور چین کے ممالک سے بھی زیادہ سخت مگر کامیاب ثابت ہوا اور شمالی کوریا نے اس نظام کے تحت بہت ترقی کی۔ دوسری طرف جنوبی کوریا سرمایہ دارانہ نظام کے تحت مشرق بعید کی ایک اہم اقتصادی طاقت بن گیا۔

اس وقت کیمونزم اور سرمایہ داری کی کشمکش کی سرد جنگ یورپ اور اس کے ساتھی ممالک میں ختم ہو چکی ہے لیکن دنیا کا یہ واحد خطہ کوریا ایسی جگہ ہے جہاں پر یہ مسئلہ ابھی تک چلا آ رہا ہے اور امید کی جاتی ہے کہ اس علاقے میں کشیدگی کا یہ ماحول ختم ہو جائے گا۔

جنوبی اور شمالی کوریا کا اتحاد بھی ایک ایسی فطری خواہش ہے جو دونوں ملکوں کے عوام کے درمیان عرصے سے چلی آ رہی ہے۔ دونوں اطراف سے زبانی طور پر اس کی تائید ضرور کی جاتی ہے۔ مگر عملاً اس کی طرف کوئی پیش رفت نہیں ہوتی۔ اس سربراہی ملاقات سے یہ بھی امید کی جاتی ہے کہ ملک کے دونوں حصوں کے پرامن اتحاد کی کوئی راہ نکل آئے گی۔ یا یوں کہئے کہ دونوں حصوں کو یکجا کرنے کے ایک طویل عمل کی ابتداء ہو جائے گی۔

(ہومیوپیتھک) ٹانک ڈراپس

زود اثر ہومیوپیتھک فارمولا جو اعصاب' دماغ اور جسم کو تقویت دیتا ہے۔ تھکن اور جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے اور طبیعت کو ہشاش بشاش اور توانا رکھتا ہے

قیمت -/40 روپے

کیورٹو میڈ لیبز (ڈاکٹرز ہومیوپیتھک میڈیسن کمپنی) گولبازار ربوہ

فون: 04524-771 - 04524-211283

فیکس: 04524-212299

خبریں

ربوہ : 6- جولائی-1994ء
گرمی کا سلسلہ بدستور ہے۔
درجہ حرارت کم از کم 31 درجے سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

○ ۵ جولائی کو پیپلزپارٹی کے زیر اہتمام ملک بھر میں "یوم سیاہ" منایا گیا۔ یہ وہ دن تھا جب ضیاء الحق نے ملک پر مارشل لاء مسلط کرکے جمہوریت کی صف لپیٹ دی تھی۔ جگہ جگہ جلسے ہوئے اور مقررین نے تقریریں کیں۔ ان تقریروں میں کہا گیا کہ ضیاء کا جہاز تباہ کرکے خداوند کریم نے بے گناہوں کے خون کا بدلہ لیا۔ ضیاء باقیات آج پھر ۷۷ء جیسے حالات پیدا کرنا چاہتی ہے۔

○ قائد حزب اختلاف میاں محمد نواز شریف نے کہا کہ حکومت کی طرف سے بے بنیاد الزام تراشی صدر کے خلاف سکینڈل سے عوامی توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔ ایک صدر کے لئے رشوت میں اتنا مال کما کر بھی ابھی تک ایوان صدر میں ڈٹے رہنا پوری قوم کی توہین ہے تمام الزامات ثابت ہو چکے ہیں' صدر اپنی متنازعہ حیثیت کے دفاع کرنے میں بالکل ناکام ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر بھٹو جتنی بھی کوشش کرلیں عوام کو دھوکہ دینے میں کامیاب نہیں ہو سکیں گی۔

○ صدر مملکت سردار فاروق احمد لغاری نے کہا ہے کہ پنجاب حکومت کو چاہئے کہ مسائل کو جمہوری انداز میں حل کرے۔ اور صوبہ میں پیپلزپارٹی اور مسلم لیگ کے اشتراک اقتدار کو بحران سے دوچار کرنے کی سازشیں ناکام بنائے۔ انہوں نے کہا کہ فروعی معاملات کو زندگی اور موت کا مسئلہ بنانے کی بجائے بات چیت سے حل کریں۔

○ مسلم لیگ (ن) نے ۵ جولائی کو یوم نجات منایا۔ اس سلسلے میں مختلف شہروں میں مسلم لیگ کے زیر اہتمام جلسے ہوئے۔ اور صدر اور وزیر اعظم سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا گیا۔

○ توہین رسالت قانون میں ترمیم کے خلاف کئی شہروں میں ہڑتالیں اور مظاہرے ہوئے۔ اور جلوس نکالے گئے لاہور میں مختلف مقامات پر پولیس اور مظاہرین میں تصادم ہوا اور پولیس نے جلوسوں پر لاٹھی چارج کیا۔ سڑکوں پر ٹائر جلائے گئے۔ لاہور کے اکثر علاقوں میں مکمل ہڑتال رہی پانچ مذہبی جماعتوں نے وارننگ دی ہے کہ ترمیم واپس نہ لی گئی تو راست اقدام کیا جائے گا۔ اور ۸ جولائی کو یوم سیاہ منایا جائے گا۔

○ پاکستان مسلم لیگ کے صدر اور قائد حزب اختلاف میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ حکومت شمع رسالت کے پروانوں کے جذبات سے نہ کھیلے' حکومت بلا تاخیر علماء حق کو انسداد توہین رسالت ؐ کے قانون پر اعتماد میں لے اور ان کے ساتھ بیٹھ کر قرآن و سنت کی روشنی میں حل نکالے انہوں نے کہا کہ رسالت مآب ؐ کے ساتھ جو عشق مسلمانوں کے دلوں میں ہے حکومت اس سے آگاہ نہیں جس کی بناء پر اس کے خلاف عوام کے جذبات بھڑک اٹھے ہیں اور احتجاج کا سلسلہ چل نکلا ہے۔

○ پنجاب اسمبلی کے قائد حزب اختلاف چوہدری پرویز الٰہی نے وفاقی وزیر قانون اقبال حیدر کے انٹرویو کی مذمت کی ہے۔ اور کہا ہے کہ ناموس رسالت ؐ کے قانون میں تبدیلی کرنے والی کابینہ بھی توہین رسالت ؐ کی مرتکب ہوئی ہے۔

○ وفاقی وزیر قانون انصاف و پارلیمانی امور اقبال حیدر نے اپنے متنازعہ بیان کی تردید کر دی ہے انہوں نے کہا کہ میں نے صرف یہ کہا تھا کہ جھوٹی شکایت یا ۲۹۵ سی کے ناجائز استعمال کے خلاف تحفظ مہیا کیا جائے گا۔

○ مصر کی الازہر یونیورسٹی کے سابق استاد اور شمالی یمن کے ممتاز سکالر ڈاکٹر قاسم ترابی نے کہا ہے کہ جنرل ضیاء نے اسرائیل کو تسلیم کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ بے نظیر بھٹو اپنے والد کی طرح عالم اسلام کا اتحاد چاہتی ہیں پاکستانی وزیر اعظم کو امریکہ پر اعتبار نہیں کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ روشن خیال علماء عورت کی حکمرانی کے خلاف نہیں۔

○ ملک کے چاروں صوبوں میں شدید بارشوں سے دریاؤں اور ندی نالوں میں طغیانی آگئی ہے اور سینکڑوں مکان گر گئے ہیں۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان کی تحصیل کلاچی میں دو دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔ ٹانک صوبہ سرحد میں دکانوں میں پڑا لاکھوں کا سامان تباہ ہو گیا۔ تحصیل جھنگ کے بیس سے زائد دیہات زیر آب آگئے۔ اسلام آباد میں ۱۲۶ کچے مکان تباہ ہو گئے۔ سندھ میں مہر سب ڈویژن کی نہر میں شگاف پڑنے سے ہزاروں ایکڑ اراضی پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں۔

○ پی آئی اے کا طیارہ ڈیرہ اسماعیل خان کی ایئرپورٹ پر اترتے وقت دھماکے سے گر گیا۔ معجزانہ طور پر طیارے کو آگ نہ لگی جس سے ۳۵ مسافر اور عملے کے ۱۵ ارکان بال بال بچ گئے۔ صرف سات مسافر زخمی ہوئے حادثہ طیارہ کے پہیے کے نہ کھلنے کی وجہ سے ہوا۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے پلاٹ کیس میں ملوث ایل ڈی۔ اے کے سابق ڈائریکٹر بریگیڈیر منظور ملک اور ان کی اہلیہ کی عبوری ضمانت کی توثیق کی درخواستیں مسترد کر دیں۔ جس کے بعد بریگیڈیر منظور ملک کو ہائی کورٹ میں ہی گرفتار کر لیا گیا جبکہ ان کی اہلیہ فرار ہونے میں کامیاب ہو گئیں۔

○ بتایا گیا ہے کہ گجرات کے نواحی گاؤں شادیوال میں مبینہ پولیس مقابلے کے دوران ۴ افراد کو ڈاکو قرار دے کر فائرنگ کرکے ہلاک کر دیا گیا۔ جبکہ پولیس کا دعویٰ ہے کہ مرنے والے چاروں ڈاکو تھے اور پولیس اور ڈاکوؤں کا چار گھنٹے تک مقابلہ ہوا جس کے بعد ڈاکو مارے گئے جن میں ڈاکوؤں کا سرغنہ عرفان پپو بھی شامل ہے جو قتل ڈکیتی اور راہزنی کی کئی وارداتوں میں مطلوب تھا۔ جبکہ بعض معززین کے مطابق مرنے والوں میں عرفان پپو شامل ہی نہیں۔

○ شمالی یمن کے حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فوجوں نے جنوبی یمن میں عدن کے ہوائی اڈے پر قبضہ کر لیا ہے۔

(عضو ہومیوپیتھک) ڈاکٹرز متوجہ ہوں
ہمارے تیار کردہ ہومیوپیتھک مرکبات کے فری سمپلز اور لٹریچر کیلئے بذریعہ خط یا ٹیلیفون رابطہ کریں۔
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر داؤد ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 04524-771 فیکس 04524-212299

مفرج۔ فریزر
کوکنگ رینج۔ گیزر
واشنگ مشین
ہیٹر کیلئے
احمد برادرز
شہناز پلازہ چاندنی چوک راولپنڈی
فون: ۴۸۹۵۸ ۸۴۱۰۴۵

Al-Furqan Motors (PVT) LIMITED
FOR GENUINE TOYOTA PARTS
47, TIBET CENTRE M.A. JINNAH ROAD KARACHI TELE: 7724606-7-9
AL-FURQAN MOTORS (PVT) LTD.

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز
۴۷۔ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ۔ کراچی
فون نمبر: ۷۷۲۴۶۰۶، ۷۷۲۴۶۰۹، ۷۷۲۴۶۰۷